Original GERMAN MADE Homoeopathic Medicines
DR.RECKEWEG & CO GMBH GERMANY

DR. SALIM AHMED & CO.

NEWSLETTER - Pakistan
ISSUE NO: 007- VOL 4 | Jul-Sep-2023

Sehat Ki Baat DR. RECKEWEG Kay Saath...

صحت کی بات ڈاکٹر ریکوگ کے ساتھ

ڈاکٹر سلیم احمد

(1946 — 2018)

پاکستان میں ہومیوپیتھی کی پہچان اور ایک نفیس انسان
ڈاکٹر سلیم احمد اینڈ کمپنی اور 'صحت کی بات ڈاکٹر ریکوگ کے ساتھ' کے بانی
ہم آپ کی کمی ہمیشہ محسوس کریں گے (ادارہ)۔

مریض کا مکمل تحفظ ---- معالج کی مکمل کامیابی

انسان قدرت کا ایک عظیم شاہکار ہے جسے بنانے ،سنوارنے ،اور سنبھالنے کا اصل کام قدرت ہی سرانجام دیتی ہے مگر قدرت نے بعض انسانوں کو 'مسیحا' اور 'معالج' کے روپ میں یہ ذمہ داری تفویض کی ہے کہ وہ اس عظیم شاہکار کو ٹوٹ پھوٹ سے بچائیں اس اعتبار سے کارخانہ قدرت میں ایک معالج کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے اور جہاں معالج کی اہمیت کا عمل دخل ہے وہاں پر مریض کا مکمل تحفظ بھی ایک معالج کی مکمل کامیابی تصور کی جاتی ہے۔

ہر معالج باقاعدہ طور پر حلف لیتا ہے کہ طبی اخلاقیات کو مدنظر رکھتے ہوئے انسانی جان کی حرمت کا خیال رکھے گا اور یہی وہ ذمہ داری ہوتی ہے جس کو مطمع نظر بنا کر ایک معالج حقیقی مسیحا کا روپ دھار لیتا ہے طبی اخلاقیات کا پہلا اصول یہ ہے کہ مریض کو مذہب ،رنگ ،نسل ،زبان ،یا علاقے کی بنیاد پر ترجیح نہ دیتے ہوئے یکساں برتاؤ اور علاج معالجے کی سہولیات فراہم کی جائیں دیانت داری اور سچائی کے ساتھ مریض کو اس کے مرض سے متعلق صحیح معلومات فراہم کی جائیں اور چونکہ مریض کے ذاتی معاملات ،ڈاکٹرز اور طبی عملے کے لئے امانت کی سی حیثیت رکھتے ہیں۔لہذا مریض کی کمزوری دیگر افراد کے سامنے ہرگز بیان نہ کی جائے۔ نیز ایک اچھے معالج کو ہمیشہ اپنے مریض کے ساتھ ہمدردی اور خیر خواہی والے جذبات رکھنے لازم ہیں۔مندرجہ اہداف پر اگر ہر معالج توجہ دے تو مریضوں کا تحفظ یقینی بنایا جا سکتا ہے مشاہدے میں ہے کہ بظاہر بڑے بڑے دعوے کر کے طبی سائنس کے میدان میں قدم رکھا جاتا ہے اور ہر فرد انسانیت کی خدمت کی بات کرتا ہے مگر عملی دنیا میں آ کر سارے دعوے دم توڑ جاتے ہیں۔معالجین پر لازم ہے کہ انسان کے احترام کی طرف مراجعت کریں اور انسانی خدمت کے ذریعے رضائے الٰہی کا حصول اپنا نصب العین بنائیں۔

ڈاکٹر ریکوگ جرمنی اس سال اپنی 75 ویں سالگرہ انتہائی تزک و احتشام سے دنیا بھر میں منا رہا ہے گذشتہ 75 سالوں کے دوران Reckeweg نے اپنے آباؤ اجداد کے اصولوں پر کاربند رہتے ہوئے نہایت موثر ہومیوپیتھک ادویات تیار کی ہیں اور اب Reckeweg خاندان کی چوتھی نسل جدّت اور مہارت سے اپنی روایات کو مزید آگے بڑھانے کے لئے کوشاں اور پرعزم ہے

75 Jahre

تا کہ ڈاکٹر ریکوگ کے مشن 'آپ کی صحت ہماری ترجیح ہے' کے حصول کو بہ درجہ اعلیٰ ممکن بنایا جا سکے۔ ڈاکٹر ریکوگ میں ہم یہ اپنی ذمہ داری سمجھتے ہیں کہ اعلیٰ ترین معیار کی قدرتی ادویات کی پیداوار کو ہمہ وقت یقینی بنایا جائے تا کہ دنیا بھر کے لوگوں اور جانوروں کی صحت کو بہتر بنانے میں ہم اپنا کلیدی کردار ادا کر سکیں۔ اور ہماری یہ ہی سوچ ہمیں مستقبل کے چیلنجز سے نمٹنے کے لئے توانائی فراہم کرتی ہے ہمارے لئے یہ باعث فخر ہے کہ ڈاکٹر ریکوگ کی ادویات جہاں دنیا کے دیگر 45 سے زائد ممالک میں دستیاب ہیں وہاں ڈاکٹر سلیم احمد اینڈ کمپنی نے پاکستان میں ان ادویات کی بلاتعطل فراہمی کا ذمہ لیا ہوا ہے

نجم الثاقب چیف ایگزیکٹیو آفیسر ڈاکٹر سلیم احمد اینڈ کمپنی کراچی

پولی سسٹک اووری (PCOs) سنڈروم کیا ہے؟

H/Dr. Noreen Mumtaz
Lecturer - Sughra Memorial Homoeopathic Medical College
General Physician & Health Consultant

نیشنل پولی سیسٹک اووری سینڈروم ایسوسی ایشن کے زیراہتمام دنیا بھر میں ستمبر کا پورا مہینہ 'پولی سیسٹک اووری سینڈروم آ گہی' کے طور پر منایا جاتا ہے تاکہ ہر سطح تک شعور و آ گہی عام کر کے مرض کی بروقت تشخیص ممکن بنائی جا سکے۔ جنوبی ایشیا میں، خاص طور پر نوجوان خواتین میں یہ مرض تیزی سے پھیل رہا ہے اور لگ بھگ 52 فیصد خواتین اس مرض میں مبتلا ہیں یعنی اس وقت نوجوان خواتین کی نصف سے زائد تعداد ہارمونل توازن کے بگاڑ کا شکار ہو چکی ہیں۔ اگر اب بھی اس مرض کی تیزی سے بڑھتی شرح پر کنٹرول کے لئے اقدامات نہ کیے گئے، تو نہ صرف بانجھ پن، ذیابیطس، بلند فشارخون، امراض قلب اور سرطان جیسی دیگر بیماریوں پر قابو پانا ایک مشکل امر بن جائے گا، بلکہ شعبہ صحت پر بھی خاصا بوجھ پڑے گا خیال رہے ترقی پذیر ممالک میں، بشمول پاکستان، جہاں صحت کی سہولتیں ناکافی ہیں، وہیں شعبہ صحت کے لیے مختص کیے جانے والا بجٹ بھی اونٹ کے منہ میں زیرے کے مترادف ہے تو اس صورت حال میں کوئی ملک کیوں کر اتنے بھاری بوجھ کا متحمل ہو سکتا ہے۔ عام طور پر جب خواتین ماہواری کی خرابی، بانجھ پن یا موٹاپے جیسی علامات کے ساتھ کسی ماہر

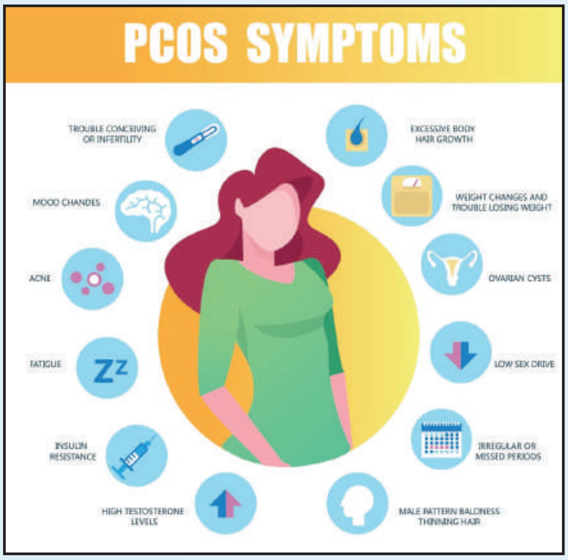

امراض نسواں سے رابطہ کرتی ہیں تو ان میں زیادہ تر (PCOs) کا شکار ہوتی ہیں اور جب انہیں اس بیماری سے آ گاہ کیا جاتا ہے تو وہ خوف زدہ ہو جاتی ہیں۔ حالاں کہ یہ مرض قابل علاج ہے۔ پولی سیسٹک اووری سینڈروم جسم میں ہارمونز کا توازن بگڑ جانے کے سبب لاحق ہوتا ہے اس مرض میں مردانہ ہارمونز کی افزائش بڑھ جاتی ہے جس کے نتیجے میں ماہواری کم یا سرے سے نہ ہونے، بیضہ دانی میں سسٹس بننے، جسم کے مختلف حصوں میں غیر ضروری بالوں کی افزائش، کیل مہاسے اور بال جھڑنے جیسی علامات ظاہر ہوتی ہیں، جو بانجھ پن کا بھی سبب بن سکتی ہیں۔ زیادہ تر خواتین میں (PCOs) کی تشخیص 20 سے 30 سال کی عمر میں ہوتی ہے۔ یہ مرض موروثی بھی ہے جب کے وزن میں اضافے زیادہ دیر تک بیٹھ کر یا کھڑے ہو کر کام کرنے اور کم پیدل چلنے کی وجہ سے بھی جسم انسولین صحیح طور پر استعمال نہیں کر پاتا تو یہ امر مرض لاحق ہونے کی وجہ بن جاتا ہے۔ دیگر علامات میں موٹاپا، موڈ میں تبدیلی، ڈپریشن، بے چینی، نیند کی کمی، اور جلد کی رنگت شامل ہو سکتی ہے۔ PCOS جسم میں اینڈروجن کی بلند سطح کا نتیجہ سمجھا جاتا ہے۔

پولی سسٹک اووری سنڈروم کا علاج

ہومیوپیتھی طریقہ علاج دنیا بھر میں اپنی اثر انگیزی کی وجہ سے مقبول عام ہو رہا ہے دیگر بیماریوں کے شافی علاج کی طرح پولی سسٹک اووری سنڈروم کا علاج ہومیوپیتھی میں بھی نہایت بہتر انداز سے پریکٹیس کیا جا رہا ہے۔ مذکورہ بالا علامات ظاہر ہونے کی صورت میں یہ ضروری ہے کہ کسی ماہر ہومیو معالج سے رجوع کیا جائے اور باقاعدہ علاج کی صورت بنائی جائے ہومیوپیتھک سنگل ریمیڈیز بوریکس (Borax)، پوڈوفائلم (Podophyllum)، تھوجا (Thuja) ایپس میلیفیشیا (Apis Mellifica)، لیپس البم (Lapis Album)، سیمیسیفیوگا (Cimicifuga)، الیفوریئم (Euphorium) اور سیپیا (Sepia) منفرد خصوصیات کی حامل ادویات میں جن سے علامات میں بہت سرعت سے افاقہ ہوتا ہے

علاج کے ساتھ دیگر سرگرمیاں

علاج کے ساتھ ساتھ مریض کی روزمرہ زندگی میں بھی مثبت تبدیلیاں بھی ناگزیر ہیں جس میں فعال زندگی (کم از کم ایک گھنٹہ کی چہل قدمی کرنا)، متوازن غذا کا استعمال اور بھرپور نیند جیسی اہم تبدیلیوں کی پابندی لازمی ہوتی ہے نیز وٹامن ڈی کی کمی کو پورا کرنے کے لئے بھی غذائیں اور ادویات لینا پڑتی ہیں۔ لڑکیاں اگر ابتداء ہی سے متوازن غذا استعمال کریں۔ جنک فوڈز کا استعمال ترک کر دیں۔ وقت پر سوئیں اور وقت پر جاگیں۔ پیدل چلنے اور ورزش کرنے کو ترجیح دیں۔ سوچ مثبت رکھیں اور وزن کسی صورت بڑھنے نہ دیں تو یہ مرض متاثر نہیں کرتا۔

پریشان ہونا چھوڑئیے
استعمال کیجئے... ڈاکٹر ریکوگ جرمنی کی تیار کردہ ادویات برائے
امراضِ نسواں
جو بڑھائے قدرتی طور پر قوتِ مدافعت
اور دے بیماریوں سے جلد شفایابی

فنگس یا داد

ایک متعدی مرض

بروقت علاج ضروری، بصورتِ دیگر جسم کے دیگر حصوں تک پھیل سکتا ہے

ہومیوپیتھی طریقہ علاج میں بعض Chronic diseases ایسی ہیں جن کا علاج دیگر طریقہ علاج کے مقابلے میں نہایت آسان اور مجرب ہے ان بیماریوں میں سے ایک Fungus یا داد ہے عام طور پر دھوپ کی شدت سے جسم سے خارج ہونے والے پسینے کے نمکیات جلدی جلن یا خارش کا باعث بنتے ہیں۔ پھر ماحول میں موجود فنگس کے انڈے (Spores) بھی ایسی جلد میں پیوست ہو کر خوراک حاصل کرتے اور نشوونما پاتے ہیں۔ اس مرض کی ابتدائی علامت ایک سرخی مائل دائرہ ہے، جس میں پہلے خارش اور پھر جلن محسوس ہوتی ہے اور اگر بروقت درست تشخیص نہ ہو تو نہ صرف دائرے کا حجم بڑھ جاتا ہے بلکہ یہ جسم کے دیگر حصوں مثلاً ران، بغل، گردن، چڈوں، زیریں سینے، ناف کے گرد، کمر کے نچلے حصے، گھٹنوں کے پیچھے اور پاؤں کی انگلیوں کے درمیان بھی پھیل جاتے ہیں جن میں اس قدر شدید خارش ہوتی ہے کہ بعض افراد جلد کھجا کھجا کر زخمی کر لیتے ہیں۔ فنگس کی ایک قسم Deep Fungus کہلاتی ہے۔ یہ جسم کے اندرونی اعضاء کو سخت نقصان پہنچاتی ہے۔ تاہم، مرض عام نہیں۔ حال ہی میں جب بھارت میں کورونا وائرس کی وبا پھیلی تو کم زور قوت مدافعت کے حامل افراد میں بلیک فنگس نامی قسم بھی پھوٹ پڑی جس سے نہ صرف ان افراد کے اندرونی اعضاء متاثر ہوئے، بلکہ آنکھوں میں بھی اس قدر شدید تکلیف ہوئی کہ جان بچانے کے لئے کسی کی ایک آنکھ اور کسی کی دونوں آنکھیں نکالنی پڑیں۔ فنگس کی ایک معمولی قسم میں چہرے، گردن، سینے، پیٹھ پر سفیدی مائل بھر بھرے، چھوٹے چھوٹے دائرے اُبھر آتے ہیں، جن میں معمولی سرسراہٹ سی محسوس ہوتی ہے سیاہ رنگت کے حامل افراد میں یہ دھبے سفید اور گوری رنگت والوں میں گلابی یا براؤن ہوتے ہیں جو گرمیوں میں پسینہ آنے پر زیادہ واضح ہو جاتے ہیں، جب کہ موسم سرما میں مدھم پڑ جاتے ہیں۔ تاہم، علاج سے مکمل طور پر غائب ہو جاتے ہیں۔

اس مرض سے تحفظ کے لئے سب سے اہم امر جسمانی صفائی ستھرائی کا خیال رکھنا ہے اگر گھر میں کوئی فنگس یا داد میں مبتلا ہو تو متاثرہ فرد کے زیر استعمال اشیاء خاص طور پر صابن، تولیہ، کپڑے وغیرہ الگ کر لیے جائیں۔ ماہر ہومیو معالج سے فوری رابطہ کریں، گھروں میں میلے کپڑے ایک جگہ ڈھیر بنا کر رکھنے سے گریز کریں۔ خارش کی شکایت ہو تو گھریلو ٹوٹکے آزمائیں نہ از خود کوئی کریم ،لوشن استعمال کریں۔ کہ اس طرح فنگس بڑھ سکتا ہے اور متاثرہ جلد کالی بھی ہو سکتی ہے لہٰذا از خود علاج کی بجائے فوری طور پر کسی ماہر ہومیو فزیشن سے مکمل علاج کروائیں، تاکہ مرض سے جلد از جلد شفا ملے۔

امرود

وٹامنز اور فائبر سے بھرپور اینٹی آکسیڈنٹ پھل

خالی پیٹ یا تھکاوٹ کے بعد استعمال زیادہ موثر ثابت ہوتا ہے

امرود غذائی اعتبار سے بے حد مفید پھل ہے کہ اس میں ملٹی وٹامنز، پوٹاشیم، فاسفورس، میگنیشیم، سوڈیم اور زنک وغیرہ وافر مقدار میں پائے جاتے ہیں فائبر سے بھرپور یہ پھل ذیابیطس کنٹرول کرنے میں معاون ثابت ہوتا ہے اور اس میں موجود سوڈیم اور پوٹاشیم جسم کے الیکٹرولائٹس (Electrolytes) اور خون کا دباؤ کنٹرول کرتے ہیں۔ اس پھل کے استعمال سے نہ صرف کولیسٹرول، بلکہ اُن عناصر کی مقدار میں بھی کمی واقع ہو جاتی ہے جو امراض قلب کا سبب بن سکتے ہیں۔ امرود میں وٹامن سی بھی وافر مقدار میں پایا جاتا ہے۔ جب کہ اینٹی آکسیڈنٹ سرطان کے خلیات کی نشوونما کم کرنے کا باعث بنتے ہیں جس کے نتیجے میں سرطان کا مرض خاص طور پر بریسٹ اور مثانے کے کینسر کے کنٹرول میں مدد ملتی ہے۔ امرود نظام ہضم کے لئے بھی بہت فائدہ مند ہے کہ یہ معدے کی کارکردگی بہتر اور تیزابیت کم کرتا ہے۔ نیز، قبض کشا بھی ہے امرود میں شامل وٹامن اے بینائی بہتر اور موتیا بننے کی رفتار بھی سست کر دیتا ہے یہ پھل حاملہ خواتین کے لئے بھی بے حد مفید ہے کہ اس میں فولک ایسڈ زائد مقدار میں پایا جاتا ہے جو قوت مدافعت میں اضافے کا سبب بنتا ہے۔ امرود میں موجود میگنیشیم پٹھوں کو فوری آرام پہنچاتا ہے اور دن بھر کی تھکاوٹ دور کر کے توانائی فراہم کرتا ہے یہ پھل دماغی صحت کے لئے بھی بہترین ٹانک ثابت ہوتا ہے کہ اس میں وٹامن بی تھری اور بی سکس B6 متوازن مقدار میں پائے جاتے ہیں، امرود جراثیم کش ہونے کے ساتھ ورم بھی زائل کرتا ہے اور خاص طور پر بچوں کے پیٹ کے کیڑوں کا خاتمہ بھی کرتا ہے۔

Homoeopathic Practitioners Corner

ڈاکٹر بنارس خان اعوان

واہ کینٹ

ہومیوپیتھی میں کیس ٹیکنگ کی بہت اہمیت ہے اور یہ ایک معالج کے لیے صبر طلب معاملہ ہوتا ہے اس کے بعد دوا کے انتخاب میں اس بات کی بہت اہمیت ہے کہ وہ غیر معیاری نہ ہو کیوں کہ اگر ایسا ہوا تو نہ صرف معالج کی ساری محنت اکارت جائے گی بلکہ مریض کی شفایابی کے امکانات بھی معدوم ہو جائیں گے لہذا دوا خریدتے وقت دوا کی قیمت کی بجائے اس کے معیار پر توجہ دینے کی ضرورت ہے اور اگر معیار اپنانا ہے کوالٹی کا خیال رکھنا ہے تو ڈاکٹر ریکوگ جرمنی کی دواؤں پر مکمل اعتماد کیا جا سکتا ہے میرا ذاتی تجربہ بھی یہی کہتا ہے

ڈاکٹر محمد اقبال

ڈپٹی کنوینر سٹینڈنگ کمیٹی (میڈیسن اینڈ ہیلتھ) FPCCI سابقہ وائس چیئرمین HPCA پاکستان

ڈاکٹر ریکوگ جرمنی کے R نمبرز میری پریکٹس میں سالہا سال سے ہیں اور مجھے روزانہ کی بنیاد پر R-5، R-7، R-17، اور دیگر کے حیران کن نتائج ملتے ہیں لیکن ڈاکٹر ریکوگ کے R-55 Injury Drops سے تو میں نے ایسے ایسے wounds اور زخموں کو ٹھیک کیا ہے جنہیں ڈاکٹرز نے ناقابل علاج قرار دے دیا تھا ایک کیس میں تو ڈاکٹر نے اعضاء کاٹ دینے کا فیصلہ صادر فرما دیا تھا لیکن میں نے اُسی مریض کو ڈاکٹر ریکوگ کا R-55 استعمال کرایا اور اللہ نے شفایابی عطا فرمائی ڈاکٹر ریکوگ جرمنی کی ادویہ کا استعمال میرے لیے باعث و فخر اور طمانیت ہے

ڈاکٹر جاوید اللہ خان

جے یو ہومیو کلینک سنت نگر لاہور

الحمدللہ گذشتہ 32 سالوں سے میرا کلینک ہزاروں مریضوں کی شفایابی کا وسیلہ رہا ہے میں نے دنیا بھر کی دوائیں تجویز کی ہیں لیکن ڈاکٹر ریکوگ جرمنی کی ادویات نے مجھے نہ صرف معترف کیا ہے بلکہ اندرون اور بیرون ملک مجھے جو بے پناہ شہرت بخشی ہے وہ ناقابل بیان ہے ڈاکٹر ریکوگ جرمنی کے کمبی نیشن R-5، R-18، R-27 کی کیا ہی بات ہے لیکن R-1 ایک ایسی زبردست ہومیو دوا ہے جسے میں نے انسانی جسم کے کسی بھی حصے کی سوزش میں تیر بہ ہدف پایا ہے لاجواب دوا، حیرت انگیز نتائج ونڈرفل۔

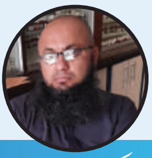

ڈاکٹر عبدالباسط

حمید ہومیو فارمیسی ملتان

ڈاکٹر ریکوگ جرمنی کے R نمبر کمپاؤنڈز معیار میں اپنی مثال آپ ہیں میں نے جرمنی کے تحقیقی جرنل کا مطالعہ کیا اور حاصل شدہ معلومات کو اپنے مریضوں پر Apply کیا مجھے ایسے خاطر خواہ نتائج حاصل ہوئے جس کی نظیر ناممکن ہے ڈاکٹر ریکوگ کے R-17 ڈراپس میں نے بواسیر کے مریضوں کو R-13 کے ساتھ اور R-25 پراسٹیٹ کے مرض میں مبتلا پیچیدہ کیسز میں استعمال کروائے اور Prostate Cancer , Anal Cancer کے مریضوں کو اللہ تعالیٰ نے صحت یاب فرمایا۔ میرا تجزیہ اور تجربہ ہے کہ تحقیق ضرور کریں رزلٹس ملیں گے R نمبرز سے بہتر اور کوئی کمبی نیشنز نہیں ہیں۔

ڈاکٹر عبدالستار

(پروفیسر کوہسار میڈیکل کالج راولپنڈی)

شعبہء تدریس سے وابستہ ہونے کی حیثیت سے مجھے ایسی ادویات کی ہمہ وقت تلاش رہتی ہے جو نہ صرف افادیت میں بے مثل ہوں بلکہ جنہیں میں وثوق کے ساتھ اپنے طلباء و طالبات میں recommend کر سکوں۔ ڈاکٹر ریکوگ جرمنی کے R نمبرز کمبی نیشنز خصوصاً R-25 کے BPH-Benign Prostatic Hypertrophy میں نہایت ہی بہترین رزلٹس مجھے حاصل ہوئے ہیں۔ ڈاکٹر ریکوگ کی سنگل ریمیڈیز کو میں نے دیگر تمام مدّمقابل برانڈز کے سامنے ہزار گنا بہتر اور موثر پایا ہے اسی لیے اپنے طلبا و طالبات کو میری اولین recommendation ڈاکٹر ریکوگ جرمنی ہی ہے

ڈاکٹر مرتضیٰ مغل

اسلام آباد

میری کامیاب پریکٹس کی اساس ہمہ وقت تحقیق، جستجو اور معیاری ادویات کا انتخاب رہا ہے لیکن جب سے میں نے ڈاکٹر ریکوگ جرمنی کی سنگل ریمیڈیز اپنے مریضوں کو دینا شروع کی ہیں مجھے حیرت انگیز نتائج ملے ہیں میں نے مشکل اور پیچیدہ کیسز کو ڈاکٹر ریکوگ جرمنی کی ادویہ سے حل کیا ہے مختصراً میری کامیاب ترین پریکٹس خصوصاً فری کیمپس ڈاکٹر ریکوگ جرمنی کی ادویات کی مرہون منت ہیں۔ ڈاکٹر ریکوگ کی سنگل ریمیڈیز کے نتائج انتہائی حوصلہ افزا ہوتے ہیں اور ان کے استعمال سے میرے اعتماد میں روز بروز اضافہ ہوتا چلا جا رہا ہے

DR. SALIM AHMED & CO.

704 - 7th Floor, Block A, Saima Trade Tower, I.I. Chundrigar Road, Karachi. 74000 Pakistan.

021-32271777, 32275000

www.drsalimahmed.com 0336-2850727, 0346-0101630 (Online)

marketing@drsalimahmed.com Dr.Reckeweg.pk

ANDROID APP ON Google play

All rights reserved. Reproduction in whole or in part without written permission of the publisher is strictly prohibited.